



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو ہاتھ دیئے ہیں۔ قدرتی طور پر دائیں ہاتھ میں قوت زیادہ ہے اور دائیں ہاتھ سے سارے کام کاج کرنا یعنی اچھے کام کرنے کا حکم ہے۔ نیز کوئی چیز لیتے جیتے وقت بھی دائیں ہاتھ کو استعمال کرنے کا حکم ہے۔ مگر بعض لوگوں کو قدرتی طور پر پیدا ہی اس طرح کیا گیا ہے کہ ان کی قدرتی طاقت جو کہ دائیں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ وہ بائیں طرف معلوم ہوتی ہے۔ مگر وہ کام کرتے وقت ہی اس ہاتھ کو استعمال کرتے ہیں۔ اب جب کسی بجائی کو بائیں ہاتھ سے کام کرتے ہوئے منع کیا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا دایاں ہاتھ بائیں جانب والا ہے۔ کیونکہ میری قدرتی طاقت جو کہ دائیں ہاتھ میں ہوتی ہے وہ اللہ نے بائیں ہاتھ میں پیدا کی ہے تو کیا وہ بائیں ہاتھ سے کام کاج لین دین کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:جس انسان کے لین دین اور کام کاج کی قوت فی الجملہ دائیں ہاتھ کے بجائے بائیں ہاتھ میں وہ زری قوت ہاتھ کو استعمال میں لائے گا۔ اگرچہ یہ اثنا ہاتھ ہو بشرط یہ کہ وہ موجود دائیں ہاتھ سے مافوق الاستطاعت ہوں قرآن میں ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... سورة التتائب

"سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔"

:اور حدیث میں ہے:

(ما نیتکم عنہ فاجتنبوہ وما امرتکم فاتوا منہ ما استطعتم) «۱»

"جس چیز سے میں تمہیں منع کروں اس سے باز رہو۔ اور جس بات کا حکم دوں تو جس قدر بجالا سکتے ہو بجالاؤ۔"

«- صحیح مسلم کتاب الفضائل باب توقیرہ صلی اللہ علیہ وسلم وترک اکثر رسوالہ..... (۶۱۱۳) والکح (۳۲۵۷) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ بلغظ «اذا نیتکم عن شیء فدموہ 1»

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 595

محدث فتویٰ